احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعہ 21 مئی 2004ء 1425 ہجری - 21 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 110

قرآن سناؤں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے خانہ کعبہ میں قرآن کریم کی چند آیات کفار کو سنائیں تو انہوں نے اس قدر مارا کہ چہرے پر نشان پڑ گئے جب دوسرے صحابہ نے ہمدردی کا اظہار کیا تو فرمایا:

اگر تم کہو تو کل پھر اسی طرح ان لوگوں کو اونچی آواز میں قرآن سناؤں۔

(اسد الغابہ جلد3ص256-محمد بن عبدالکریم الجزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

1

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ یورپ

بیلجیئم میں تقریب آمین، جرمنی میں واقفین نو کی کلاسز اور میٹنگز وغیرہ

مکرم اخلاق احمد انجم صاحب

15 رمئی 2004ء

بروز ہفتہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے تین ملکوں بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ کے سفر پر روانہ ہونے سے قبل صبح آٹھ بجکر بیس منٹ پر بیت الفضل لندن کے احاطہ میں موجود کثیر تعداد میں احباب وخواتین کو خدا حافظ کہنے کے لئے تشریف لائے پہلے خواتین اور پھر مردوں کو السلام علیکم اور خدا حافظ کہنے کے بعد حضور انور نے دعا کرائی اور آٹھ بج کر تیس منٹ پر بذریعہ کار سفر کے لئے روانگی ہوئی جس کے نظارے احباب جماعت مورخہ 15 رمئی 2004ء کو MTA پر ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

دس بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ کا قافلہ Dover پہنچا جہاں Seaport پر الوداع کہنے والے احباب کو رخصت کرنے کے لئے حضور انور اپنی کار سے باہر تشریف لائے اور ڈیوٹی پر موجود خدام اور دوسرے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

10 بجکر 35 منٹ پر امیگریشن کے مراحل طے کر کے فیری Hover Speed میں سوار ہوئے۔ گیارہ بجے فیری Bover سے Calis کے لئے روانہ ہوئی اور فرانس کے مقامی وقت کے مطابق ایک بجے دوپہر Calis آمد ہوئی۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ بیلجیئم نے Seaport-Calis پر حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ حضور انور نے امیر صاحب بیلجیئم اور ان کے ساتھ آئے ہوئے احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور قافلہ بیلجیئم مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوا۔ جب مقامی وقت کے مطابق 2 بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور کا قافلہ بیلجیئم مشن ہاؤس پہنچا تو وہاں 770 مرد و خواتین اور بچے حضور انور ایدہ اللہ کے دیدار کے لئے کھڑے تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی تو مشن ہاؤس نعرۂ تکبیر۔ اللہ اکبر کی آوازوں سے گونج اٹھا۔ حضور انور جب گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے سب احباب کو السلام علیکم کہا اور ان کے نعروں کا ہاتھ ہلا کر جواب دیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

6 بجکر 10 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ نماز ظہر اور عصر کی ادائیگی کے لئے مارکی میں تشریف لائے اور نمازیں پڑھائیں۔ نمازوں کے بعد گیارہ بچوں کی تقریب آمین ہوئی جن میں دو بچے اور 9 بچیاں شامل تھیں۔ حضور انور نے سب بچوں سے دریافت فرمایا کہ کیا قرآن کریم سب کے اپنے ہیں۔ مربی صاحب نے بتایا کہ لائبریری سے مہیا کئے گئے ہیں حضور انور نے فرمایا کہ یہ قرآن کریم میری طرف سے آپ کو تحفہ ہوں گے۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ہر بچے کا نام لکھ کر اور دستخط کر کے یہ قرآن تحفۃً عطا فرمائے۔ حضور انور نے بعض بڑے بچوں سے قرآن کریم درمیان سے سنا اور فرمایا کہ جب قرآن درمیان سے شروع کیا جائے تو اعوذ باللہ کے بعد بسم اللہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اس تقریب کے بعد صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی درخواست پر خدام الاحمدیہ کی عاملہ کے ساتھ حضور انور نے تصویر بنوائی۔ تصویر کے دوران حاضرین میں بیٹھے ہوئے نائیجر کے ایک افریقن نوجوان کو اشارہ سے حضور انور نے اپنے پاس بلایا اور انہیں شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور مارکی سے اپنے دفتر تشریف لائے جہاں فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ جو سوا سات سے رات آٹھ بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران حضور انور نے 38 فیملیز اور سنگلز افراد کے 8 گروپس کے 201 احباب وخواتین سے ملاقات فرمائی ان ملاقات کرنے والوں کا تعلق پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، پرتگال، یمن، نائیجر، سیرالیون اور بیلجیئم سے تھا۔

سوا آٹھ بجے نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے ساتھ 15 مئی کے پروگرام اپنے اختتام کو پہنچے۔

حضور انور ایدہ اللہ کی مبارک شخصیت سے متاثر ہو کر نائیجر اور صومالیہ سے تعلق رکھنے والے دو نوجوانوں نے بیعت کی توفیق پائی۔ الحمدللہ۔

16 مئی 2004ء

بروز اتوار

16 مئی 2004ء کو جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس بج کر 10 منٹ پر بیلجیئم مشن ہاؤس میں اپنی قیام گاہ سے باہر تشریف لائے۔ امیر صاحب بیلجیئم اور مربی انچارج کو طلب فرمایا اور ان کو مشن کی عمارت کی Renovation کے بارہ میں ہدایات دیں۔ اور مشن کے احاطہ میں موجود احباب جماعت (مرد وخواتین اور بچوں) کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ اس کے بعد حضور انور نے الوداعی دعا کروائی اور 10 بجکر 15 منٹ پر جرمنی کے لئے روانگی ہوئی۔

(باقی صفحہ 2 پر)

AACP سے رابطہ رکھیں

آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنس کی مختلف فیلڈز میں جانے کی خواہش رکھنے والے طلبہ، ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کی لوکل مجالس کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارے میں معلومات حاصل کریں تا کہ عمدہ Planning کی جاسکے۔

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی مختلف مجالس کے صدران سے یا درج ذیل ای میل یا فون نمبر پر رابطہ کریں۔

1۔صدر، ربوہ leonaseer@msn.com
فون نمبر: 04524-214914

2۔صدر لاہور nahilm@yahoo.com
فون نمبر: 0300-8484399

3۔صدر اسلام آباد warriech@yahoo.com
فون:۔ 0333-5217889

4۔صدر واہ کینٹ zeeqamar786@hotmail.com
فون نمبر: 0333-5104259

5۔صدر راولپنڈی ehtesham-m@yahoo.com
فون: 0303-7776893

6۔صدر کراچی athars4aacp@yahoo.com
فون: 0300-8248392

اس کے علاوہ جگہوں کے خواتین وحضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے مرکز سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

iamalik_1970@yahoo.com
فون: 04524-214195 یا 0300-4639916
(چیئرمین AACP)

کامیابی

مکرم سعید احمد باجوہ صاحب دارالصدر غربی (لطیف) ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم دلدار احمد باجوہ صاحب نے چوتھے آل پنجاب بارکونسل کے امتحانات میں فیصل آباد ڈویژن میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ تقریب تقسیم انعامات میں چیف جسٹس

باقی صفحہ 8 پر

(بقیہ صفحہ 1)

امیر صاحب بیلجیئم اور جماعت کے بعض احباب بھی جرمنی کے بارڈر تک حضور انور کے قافلہ کے ساتھ آئے۔

11 بجکر 42 منٹ پر جرمنی کے بارڈر پر آمد ہوئی جہاں امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج، نائب امیر اور صدر خدام الاحمدیہ جرمنی حضور انور ایدہ اللہ کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ حضور انور گاڑی سے باہر تشریف لائے اور امیر صاحب جرمنی کو شرف مصافحہ بخشا۔ پھر بیلجیئم کے احباب نے باری باری شرف مصافحہ حاصل کیا اور قافلہ جرمنی کی طرف روانہ ہوا۔

2 بجکر 5 منٹ پر جرمنی کے ایک شہر میونسٹر میں ورود فرمایا۔ جہاں جماعت احمدیہ کی بیت الذکر اور سنٹر ہے۔ جب قافلہ بیت الذکر پہنچا تو وہاں پر 300 سے زائد احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے اپنے آقا کے دیدار کے لئے موجود تھے۔ حضور انور جب گاڑی سے باہر تشریف لائے تو بچوں نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ موجود احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور خدام نے ترانہ پیش کیا۔ حضور انور نے تمام احباب کو السلام علیکم کہا اور تھوڑی دیر آرام کے لئے مربی صاحب کی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

2 بجکر 20 منٹ پر حضور انور نے نماز ظہر اور عصر پڑھائیں۔ شام 5 بجے ہمبرگ کے لئے روانگی کا پروگرام تھا جو میونسٹر سے 284 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ حضور انور نے اپنی آرام گاہ سے باہر تشریف لا کر 300 سے زائد احباب جماعت کو شرف مصافحہ بخشا اور الوداعی دعا کے بعد 5 بجکر 10 منٹ پر ہمبرگ کیلئے روانگی ہوئی۔ جب حضور انور کا قافلہ Osna Bruck شہر کے پاس سے گزرا تو وہاں کی جماعت کے لوگ موٹروے کے اوپر بنے ہوئے پل پر اپنے آقا کو خوش آمدید کہنے کیلئے کھڑے تھے۔ انہوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور خیر مقدمی نعرے بلند کئے۔

شام [illegible] کر [illegible] منٹ پر حضور انور کا قافلہ ہمبرگ کے مشن ہاؤس بیت الرشید پہنچا تو ایک ہزار سے زائد احباب جماعت حضور انور کے استقبال کیلئے وہاں موجود تھے۔ انہوں نے بڑے والہانہ انداز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے اپنی خوبصورت آوازوں میں ترانے پیش کئے۔ [illegible] احمدی گروپ نے بھی اپنے مخصوص انداز میں کلمہ طیبہ کورس کی شکل میں پڑھا۔ حضور انور کو بچوں نے پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

حضور انور نے تمام احباب جماعت کے نعروں کا ہاتھ ہلا کر جواب دیا اور بلند آواز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ مشن ہاؤس کے دروازے پر احمدی خواتین جمع تھیں۔ انہوں نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا، حضور انور نے سب خواتین کو السلام علیکم کہا اور اوپر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

ساڑھے دس بجے نماز مغرب اور عشاء ادا کی گئیں اور اس طرح آج کا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ خدا کے فضل سے سفر بہت ہی خوشگوار رہا۔

الحمد للّٰہ علیٰ ذلک۔

17 مئی 2004ء

بروز سوموار

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح 9 بجکر تیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے دفتر میں تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو دوپہر 2 بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 78 فیملیز کے کل 386 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انفرادی ملاقاتوں کا شرف حاصل کیا۔

2 بج کر 25 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر اور عصر پڑھائیں اور پھر اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ شام 5 بجے اپنے دفتر میں تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی جس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 57 فیملیز کے کل 245 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقاتوں کے بعد ساڑھے آٹھ بجے 11 سال سے اوپر کی واقفات نو بچیوں اور واقفین نو بچوں کی کلاسز حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ ہوئیں جو رات 10 بجے تک جاری رہیں۔ ان کلاسوں میں بچوں اور بچیوں کے پیش کردہ پروگراموں کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ اتنی اچھی اچھی آپ کی آوازیں ہیں تو آپ لوگ ایم ٹی اے کے لئے ریکارڈ کروا کر بھجواتے کیوں نہیں۔ 10 بجکر 15 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ نے بیت الرشید میں نماز مغرب اور عشاء پڑھائیں اور اس طرح آج کے پروگرام اپنے اختتام کو پہنچے۔

احمدی خواتین اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں۔ ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جبکہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ باہر جاسکیں۔ ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں۔ تاکہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

اک نظر کا صدقہ

مرا معتبر حوالہ کوئی ہے تو بس یہی ہے
تری اِک نظر کا صدقہ مری ساری زندگی

کہیں چاند رُت نے چھیڑا تری دِلبری کا قِصہ
کہیں پھول کی زبانی تری بات چل پڑی ہے

ترے رخ کی روشنی میں کبھی رات مسکرائی
ترے سائے کی بدولت کبھی دھوپ سانولی ہے

ترے چشم و لب کے صدقے مرے سَت سُروں کے سائیں
کہیں حرف دوتی ہے کہیں رسمِ نغمگی ہے

بڑی رونقیں ہیں جاناں تری چاہتوں کے ڈیرے
کہیں مست مست میلے، کہیں جشن آگہی ہے

مرے خواب کا مسافر کہیں پھر پلٹ نہ جائے
یہی سوچ کر ہمیشہ مری نیند جاگتی ہے

مرے شہر جاں کے یوسف کوئی بھیج اب نشانی
تری راہ تکتے تکتے مری آنکھ بجھ گئی ہے

رشید قیصرانی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ری پبلک آف بینن اور اس میں جماعت احمدیہ کی ترقیات

بادشاھوں کی تنظیم کے صدر اور سیکرٹری خدا کے فضل سے احمدی ھیں

(قسط دوم آخر)

مرزا انوار الحق صاحب۔ مربی سلسلہ بینن

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی بینن میں آمد

جنوری 1987ء میں مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بنفس نفیس بینن کا دورہ کیا اور بینن میں فزکس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد رکھی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے جمعہ کی نماز کوتونو میں اس وقت کی لکڑی کی بنی ہوئی احمدیہ بیت الذکر میں ادا کی اور احباب جماعت کو قیمتی نصائح بھی کیں۔ ڈاکٹر صاحب کی بینن آمد اور احمدیہ جماعت سے وابستگی کے مظاہرے نے احمدیہ جماعت کی ہمتوں میں مزید اضافہ کیا اور دشمنوں کے دلوں میں جماعت کی عزت کی دھاک بٹھا دی۔ کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے مکرم ڈاکٹر صاحب کے استقبال کے لئے دارالحکومت کی سب سے بڑی اور مرکزی بیت الذکر کو سجایا گیا تھا مگر آپ نے اس کی بجائے ایک چھوٹی سی احمدیہ بیت الذکر میں نماز جمعہ ادا کی۔

چند ایک ایمان افروز واقعات

2003ء کے آخر پر دو صد کے قریب افراد کو بینن میں کویت اور سعودی عرب کی طرف سے بلوایا گیا۔ وہ اپنے زعم میں احمدیت کو ختم کرنے کے لئے گاؤں گاؤں گئے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام منصوبوں کو خاک میں ملایا کہ ان کو پناہ لینے کے لئے بھی جگہ نہ ملتی تھی۔ ایک گاؤں جس کا نام گوگورو (Gogoro) ہے، میں مولوی صاحبان نے مسجد کی تعمیر شروع کی۔ جماعت کے لوگوں نے بتایا کہ احمدیوں کے نظام سے وابستہ رہنے پر اعتراض تو نہ کرو گے؟ انہوں نے چالاکی سے کہا کہ نہیں کوئی بات نہیں اس معاملہ پر بعد میں بات ہوگی مگر پہلے مسجد بنانے دی جائے۔ ابھی مسجد کی چھت باقی تھی کہ ایک روز یہ لوگ آئے اور آکر کہنے لگے کہ ہمارے ہیڈکوارٹر نے پیغام دیا ہے کہ آپ لوگ احمدیت کو چھوڑ دیں۔ انہوں نے (یعنی احمدی احباب نے) کہا کہ ہمیں تمہاری نیت پہلے سے ہی خراب لگتی تھی۔ اب تم ہمیں احمدیت سے ہٹنے کے لئے کہہ رہے ہو، تم اتفاق نہیں منافرت پھیلا رہے ہو۔ اس لئے تم یہاں سے چلے جاؤ

ایک گاؤں جس کا نام Okounfo ہے میں، یہی لوگ آئے اور تبلیغ کرنا چاہی مگر گاؤں کے قانون کے مطابق پہلے گاؤں کے چیف سے اجازت لینا ضروری ہوتا ہے۔ اس پر جب ان لوگوں نے بادشاہ کے پاس جاکر اجازت طلب کی جو پہلے عیسائی تھا مگر احمدیت قبول کر لی تھی۔ اور اپنا نام عبدالسلام رکھا تو اس نے دریافت کیا کہ آپ کیا کریں گے؟ مولوی صاحبان نے کہا اسلام کی تبلیغ کریں گے۔ اس پر بادشاہ نے کہا اچھا کل بات کریں گے میں تمام لوگوں کو اطلاع کر دوں گا، اب آپ جاکر بیت الذکر میں آرام کریں۔ مولوی صاحبان نے کہا کہ کونسی بیت؟ بادشاہ نے کہا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارے ہاں ایک ہی بیت ہے جو جماعت احمدیہ نے تعمیر کی ہے۔ اس پر مولوی صاحبان کہنے لگے کہ وہ تو کافروں کی ہے اور ہم آپ کو یہی بتانے آئے تھے کہ ان کافروں سے ہوشیار رہنا۔ بادشاہ اس پر سخت غصے میں آ گیا اور کہنے لگا جب وہ لوگ آئے تو ہم مشرک تھے، عیسائی تھے۔ انہوں نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔ تم اسی وقت میرے گاؤں سے نکل جاؤ اور لوگوں سے کہا کہ ان لوگوں کو سڑک تک چھوڑ کر آؤ کہ اب ان کو گاؤں کا کوئی بھی درخت چھاؤں نہ دے۔

جمہوریہ نائیجر کے نظام کے مطابق وہاں بادشاہت کی بجائے سلطان مقرر ہوتے ہیں۔ نائیجر کے اس وقت کے سب سے بڑے سلطان ہماری دعوت الی اللہ کے ذریعہ بینن تک آئے اور بینن جماعت کا 18 واں جلسہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ بعد ازاں آپ نے مختلف جماعتوں میں جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ مکرم امیر صاحب ان کو خود مختلف جماعتوں تک لے گئے۔ بالآخر جلسہ کے بعد ایک روز انہوں نے مکرم امیر صاحب کو بلوایا اور کہا میں اس قدر متاثر ہوا ہوں کہ میں اب واپس اپنے ملک بغیر بیعت کئے نہیں جانا چاہتا۔ اس واسطے آپ مجھے اجازت دیں کہ میں بیعت کر لوں۔ مکرم امیر صاحب نے انہیں دس شرائط بیعت سنائیں جس کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔ یہ وہی سلطان ہیں جو لندن کے جلسہ میں بھی شریک ہوئے تھے اور جماعت کی انٹرنیشنل ترقی کو خود دیکھا۔

جمہوریہ ٹوگو کے ایک بڑے ریجن میں جہاں احمدیوں کے خلاف خاص ریشہ دوانیاں جاری رکھی گئیں اور احمدیت کو ختم کرنے کے لئے سر توڑ کوشش مخالفین کی طرف سے جاری رکھی گئیں اور یہاں کے گورنر گاہے بگاہے احمدیوں کو بلواتے رہتے تھے تاکہ ان معاملات کو طے کر سکیں جو غیروں کی طرف سے بعض اوقات ناخوشگوار ماحول پیدا کر دیتے تھے۔ ایک مرتبہ گورنر نے احمدی مربی کو بلوایا اور دیگر مولوی صاحبان کو اکٹھا کیا اور کہا کہ تم دونوں مجھے اپنے اپنے دین سے آگاہ کرو۔ جب دونوں اپنی اپنی بات ختم کر چکے تو گورنر نے احمدی مربی سے کہا کہ مجھے تمہاری تمام تشریح پسند آئی ہے اور اس میں سچائی لگتی ہے۔ مجھے کچھ کتابیں دو کہ میں احمدیت کو پڑھ سکوں۔ انہیں کتابیں مہیا کی گئیں جو انہوں نے پڑھیں اور بعد ازاں مربی صاحب کو بلا کر کہا کہ تمہاری ایک کتاب میں میں نے پڑھا ہے کہ احمدی بننے کے لئے ایک فارم پر کرنا ہوتا ہے۔ یہ فارم کونسا ہے۔ جب ان کو دس شرائط بیعت اور بیعت فارم دیا گیا تو تین ہفتے کے بعد گورنر نے کہا کہ تم میری بیعت لے لو کیونکہ اس سے اچھا طریق دین پر عمل کرنے کا اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

ایک گاؤں جو بینن کے شمال میں واقع ہے یعنی Okounfo، وہاں ایک شخص عبدالرحمٰن اکیلا تھا اور سارا گاؤں تھا۔ وہ اکیلا ہی اذان کہتا، اقامت کہتا اور خود ہی کھڑے ہو کر نماز ادا کرتا اور دعائیں کرتا کہ اے اللہ اس پانچ ہزار کی بستی میں میں اکیلا ہی ہوں تو مجھے میرے ساتھی عطا کر۔ ایک روز احمدی معلمین یہاں اس گاؤں میں بھی اپنی دعوت الی اللہ مہم میں آ گئے۔ اور دعوت الی اللہ شروع کی۔ گاؤں کے پادری صاحبان نہیں چاہتے تھے۔ کہ دین حق ان کے گاؤں میں آئے اور چونکہ بادشاہ اور گاؤں کا چیف خود عیسائی تھا اس لئے انہوں نے بڑے زور سے مخالفت کی۔ اور ان کو مارنے کی دھمکی تک دی۔ معلمین نے ہمت نہ ہاری اور پولیس وغیرہ کی مدد سے اپنی دعوت الی اللہ جاری رکھی۔ کچھ عرصہ کے بعد ایک روز بادشاہ نے فیصلہ کیا کہ میں سچ یا جھوٹ جاننے کی غرض سے احمدیوں کو ضرور سنوں گا۔ اس پر اس نے احمدی احباب کو اکٹھا کیا اور دعوت الی اللہ کرنے کو کہا۔ اس دعوت الی اللہ کو سن کر بادشاہ کی دنیا ہی پلٹ گئی اور بادشاہ نے اسی وقت احمدیت قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا اور اپنا نام تبدیل کر کے عبدالسلام رکھ لیا۔ بادشاہ کے ہمراہ اس کے سارے گاؤں کے پانچ ہزار نفوس بھی احمدی ہو گئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کی دعاؤں کو سنا اور احمدیت کے طفیل اب یہ سارا گاؤں احمدیت کی آغوش میں آ گیا ہے۔

جہاں احمدیت کی دعوت سے لوگ حقیقی دین سے روشناس ہو رہے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ مخالف دلوں کو بدلتا بھی ہے اور شریر دلوں کو ان کے انجام تک بھی پہنچاتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ بینن کے نیشنل ٹی وی پر مذاہب کے لئے مخصوص وقت رکھا گیا ہے کہ وہ اس وقت میں اپنے پروگرام پیش کریں۔ جب احمدیوں نے اس بارہ میں رابطہ کیا تو وزیر مواصلات نے ہمیں بلوایا اور کہا کہ آپ ان مسلمان رہنماؤں کے ساتھ مل کر اس معاملے کو حل کریں اور وقت بانٹ لیں۔ اس پر غیر احمدی کمیونٹی کے افراد نے کہا کہ ہم احمدیوں کو ہرگز پروگرام پیش کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ نہ ریڈیو اور نہ ٹی وی پر۔ اس پر مکرم امیر صاحب نے کہا کہ تم لوگ بہت بڑی غلطی کر رہے ہو۔ خدا کی قدرت کہ دو ماہ کے عرصہ کے اندر ہی اس کمیونٹی کے سب سے بڑے امام کی اچانک وفات ہو گئی اور اس عرصہ میں ان کے بیٹے کی بھی وفات ہو گئی اور ان لوگوں نے اپنی سب سے بڑی مسجد میں نئی امامت کے لئے جھگڑا شروع کر دیا۔

ادھر جو نیا امام بنا اس نے ایک دفعہ پھر ہمیں تنگ کرنا شروع کر دیا اور ہمارے پروگراموں کو پیش کرنے سے روکا۔ خدا کی قدرت ایک مرتبہ پھر حرکت میں آئی اور ہوا یوں کہ ایک ٹی وی پروگرام میں وہ سوالوں کے جواب دے رہا تھا کہ اسلام میں زنا کی سزا کوڑے ہیں۔ شاملین میں سے کسی نے سوال کیا کہ آج بھی کیا یہ ممکن ہے کہ ایسی سزا دی جائے؟ اس نے کہا بالکل نہیں کیونکہ آج اسلام کا یہ حکم عملاً ممکن نہیں۔ اس بات کا اتنا اثر ہوا کہ ہر کس و ناکس نے اس مولوی کی مخالفت کی اور کہا کہ اس امام کو تو اسلام کی زیر زبر کا بھی علم نہیں۔ اس کے بعد ٹی وی حکام نے ازخود جماعت سے رابطہ کیا اور ہمیں اپنے پروگرام پیش کرنے کی اجازت اور درخواست دی۔ اب اللہ کے فضل سے جماعت کے پروگرام پیش ہوتے ہیں۔ خصوصاً رمضان میں تو جماعت کے پرگراموں کو ٹی وی پر بہت پسند کیا جانے لگا۔

خدمت خلق

شعبہ صحت کے میدان میں بھی خدا تعالیٰ نے اپنی

باقی صفحہ 4 پر

مشاعرہ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد

موسم گرما کی آمد سے کچھ پہلے گزرتے ہوئے اپریل کی ایک خنک شام میں مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد نے ایک محفل مشاعرہ ایف 7 کی بیت الذکر کے وسیع احاطہ میں برپا کرنے کا اہتمام کیا۔ روشنیوں سے سجی یہ محفل مورخہ 24 اپریل 2004ء کو رات 9 بجے شروع ہوئی۔ اس میں کراچی، لاہور، ڈیرہ غازی خان، لیہ، ربوہ، راولپنڈی اور اسلام آباد کے احمدی شعراء نے شرکت کر کے رونق کو دوبالا کیا۔ سفید شامیانوں کے نیچے حاضرین کے بیٹھنے کا وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ سٹیج کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا جس پر دبیز قالینوں پر گاؤتکیوں سے سہارا لئے شعراء کرام تشریف فرما تھے۔ اس مشاعرے کے دو حصے تھے پہلے حصہ میں شعراء نے محبت اور عقیدت سے بھرپور خلافت کے موضوع پر نظمیں سنائیں اور دوسرے دور میں عام شاعری پیش کی گئی۔ میر محفل مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تھے۔ کمپیئرنگ کے فرائض احمد مبارک صاحب کراچی نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد احمد مبارک صاحب نے خلافت سے عقیدت کے اظہار کے طور پر اپنا کلام پیش کیا جس کے چند اشعار یہ ہیں۔

تمام خلق خدا دم بخود کھڑی تھی وہاں
کوئی تو تھا کہ جو مامور ہونے والا تھا
جو بار بار لگاتار ہوتا آیا ہے
پھر ایک بار وہ بھرپور ہونے والا تھا
یوں تو در قبول پر میں کیا مری پکار کیا
ہے دل بے قرار کچھ اس کے سوا قرار کیا

دیگر شعراء کرام کے کلام سے چند منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

احمد منیب صاحب۔ ربوہ

کیسے خبر ہو آپ کو اس میرے حال کی
کیسے اٹھائیں لفظ تخیل کی پالکی
کیسے مٹائیں فاصلے کیسے قریب ہوں
کیسے تیز ختم ہو اس ماہ و سال کی

چوہدری شاہد احمد صاحب اسلام آباد

دل اپنے بہت فرقت ظاہر سے تھے رنجور
مسرور کے آنے سے مگر ہو گئے مسرور

لیہ کے **منور اقبال بلوچ صاحب** نے نثری نظمیں پیش کیں۔

ڈاکٹر عارف ثاقب صاحب

مکرم ایوب احمد ظہیر صاحب نے ڈاکٹر عارف ثاقب صاحب آف لاہور کی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بارے میں لکھی گئی یہ نظم پیش کی۔

جو صبح نو کی بشارتوں کا پیامبر تھا
کتاب دل پہ لکھا ہوا حرف معتبر تھا
عبادتوں کے دیئے جلا کے چلا گیا ہے
ریاضتوں کے گہر لٹا کے چلا گیا ہے

ناصر احمد سید صاحب لاہور

وعدہ اس کا وفا مدام ہوا
پھر عطا ہم کو اک امام ہوا
اس کی صورت کی رونمائی کا
آسمانوں سے اہتمام ہوا
نور و محمود و ناصر و طاہر
عشق مسرور ہے جو نام ہوا
اس کو ہی عزتیں ملیں گی اب
جو کوئی آپ کا غلام ہوا
اس قدر روشنی تھی چہرے پر
ماہ کیا مہر بھی تمام ہوا

حمید المجاہد حامد صاحب۔ اسلام آباد

وہ دور رہ کے بھی قلب و نظر میں رہتا تھا
سرور و لطف ساعت اثر میں رہتا تھا
ہر ایک دل میں اترنے کا تھا ہنر اس میں
اسی ہنر کے کمال ہنر میں رہتا تھا

عبدالکریم خالد صاحب لاہور

سرزمین عرب سے چلی روشنی
آج تک ہے سفر میں وہی روشنی
خلافت صبح دنیا میں فرشتوں کی عبادت ہے
خلافت خواب ہستی میں خدا کی اک بشارت ہے
خلافت اک تعلق ہے خدا کا اپنے بندوں سے
خلافت روئے ارضی پر خدا کی بادشاہت ہے
خلافت ایک رشتہ ہے محبت کا محبت سے
خلافت کا حوالہ ہی محبت کی علامت ہے

ابن آدم صاحب اسلام آباد

ناپید ہوئے جاتے تھے آثار خلافت
پھر بھیجا خداوند نے معمار خلافت
انعام خلافت کو ترستا ہے زمانہ
مہدی کی جماعت ہے علمدار خلافت

صابر ظفر صاحب کراچی

میں نے جو اس دل مسرور کی بیعت کی ہے
سلسلہ وار تعلق کی اطاعت کی ہے
حکمراں کتنے ہی آتے ہیں چلے جاتے ہیں
بات ساری تو فقط دل پہ حکومت کی ہے
اس کی خوشبو کا تسلسل تو رہے گا دائم
وہ جو مٹی کے سپرد ایک امانت کی ہے
ہے خدا ہی کی جلائی ہوئی بے شک دیکھو
اتنی منو بار جو یہ شمع صداقت کی ہے

پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب۔ ربوہ

پیاسوں کو جو پانی سے ہے سانسوں کو ہوا سے
ہم ہیں کہ ہمیں ربط ہے اس شمع وفا سے
بجھتے ہی چلے جاتے ہیں دل راہوں میں اس کی
دیوانے بندھے جاتے ہیں اک ایک ادا سے
لبوں کو بھی آ جاتے ہیں چاہت کے قرینے
آواز نہ اونچی ہو کبھی اس کی صدا سے
جب چاہو کرو تجربہ تاثیر کا اس کی
دنیا ہی بدل جاتی ہے اک اس کی دعا سے
آنگن ہیں اسی نور سے پر نور ہمارے
یہ جان یہ دل اس سے ہیں مسرور ہمارے

رشید قیصرانی صاحب۔ ڈیرہ غازی خان

جلیں گے وقت کے ہر موڑ پر دیئے اس کے
تمام منزلیں اس کی ہیں راستے اس کے
دعائیں بانٹتا رہتا تھا گالیاں سن کر
عنایتوں کے قرینے عجیب تھے اس کے
وہ بزم وقت میں اس تمکنت سے آیا تھا
کہ چاند اور یہ سورج نقیب تھے اس کے

عبدالمنان ناہید صاحب

جانے والے! تری رفاقت کا
ہم نے ہر رنگ میں مزا پایا
وہ جو سایہ سروں پہ تھا تیرا
ہم نے ہم پایۂ ہما پایا
تیری آنکھوں میں تیری سانسوں میں
ہر گھڑی عشق مصطفیٰ پایا
فہم قرآن کے سمندر میں
غوطہ زن تجھ کو بارہا پایا

چوہدری محمد علی صاحب

دل و جاں پہ اس کی حکومت تو ہے
حکومت یہ اب تا قیامت تو ہے
میں اس کے غلاموں کا ادنیٰ غلام
میں جیسا بھی ہوں اس سے نسبت تو ہے
ابھی آئے گا مسکراتا ہوا
اسے مسکرانے کی عادت تو ہے
فتوحات اس کی گنوں کسطرح
کہ ہر کام میں اس کے برکت تو ہے

خواتین کے لئے الگ پنڈال کا انتظام تھا جہاں کلوز سرکٹ ٹیلیویژن کے ذریعے مشاعرے کی کارروائی دکھائی جاتی رہی۔ اسلام آباد کے علاوہ کئی دیگر شہروں سے احباب یہ مشاعرہ سننے حاضر تھے۔ ربوہ سے بزرگان سلسلہ، دفتر روزنامہ الفضل، ایم ٹی اے پاکستان اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے وفود بھی تشریف لے گئے تھے۔ احباب و خواتین کی کثیر تعداد نے یہ محفل مشاعرہ دلچسپی سے سماعت فرمائی۔ اس تقریب سے پہلے تمام مہمانان اور حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ (رپورٹ: ایف شمس)

بقیہ صفحہ 3

غیر معمولی تائید و نصرت کے کرشمے دکھائے۔ ایک عورت اپنی بچی کو رات ایک بجے احمدیہ ہسپتال میں لائی۔ اسے تشنج کے دورے پڑتے تھے۔ اس کا ہر ممکن علاج کیا گیا اور پھر بقیہ علاج کے لئے بڑے ہسپتال میں بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کی والدہ نے کہا کہ میں مسافر ہوں اور میرے پاس کوئی پیسہ بھی نہیں ہے، جو تھا وہ بچی پر لگا دیا ہے میں بڑے ہسپتال کیسے لے کر جاؤں۔ چنانچہ ہمارے احمدی ڈاکٹر مکرم عبدالوحید صاحب نے تمام ضروری ادویات اور علاج کے بعد دعا کی کہ اے خدا اس بے سہارا عورت کا تو خود سہارا بن جا ہم تو جو کر سکتے تھے کر لیا ہے۔ دعا کے صرف چند منٹ بعد ہی بچی ہوش میں آ گئی۔ علاج مزید جاری رکھا گیا۔ صبح سات بجے بچی خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو چکی تھی اور ماں کا دودھ پی رہی تھی۔ اس طرح آٹھ ایسی عورتوں کا کامیاب ہومیوپیتھی علاج کیا گیا جن کے ہاں بچے نہیں ہوتا تھا اور وہ ہر طرف سے علاج کروا کر مایوس ہو چکی تھیں۔ اللہ کے فضل سے وہ اب بچوں کے ساتھ زندگی گزار رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی تائید و نصرت اسی طرح ہمارے ساتھ رہے اور ہمارے حوصلے اور ہمتیں بندھاتی رہے اور ہر آن اپنے فضل اور کرم کے نئے نئے کرشمے دکھاتی رہے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 جنوری 2004ء)

جنگ چین۔ ویت نام

سرد جنگ کے زمانے میں ایک وقت وہ بھی آیا جب ایک ہی قطب میں قطبیت کا رجحان دیکھنے کو ملا، جس کا مظہر 1979ء کی چین، ویت نام جنگ تھی۔ صورت حال کچھ یوں تھی کہ ہند چینی کے علاقے لاؤس اور کمبوڈیا پر ویت نام کی لشکر کشی اور ویت نام کی سوویت یونین سے بڑھتی ہوئی ہم آہنگی کے باعث چین نے ویت نام کو متنبہ کیا کہ وہ لاؤس اور کمبوڈیا سے اپنی افواج واپس بلا لے۔ ویت نام نے اس الٹی میٹم کو رد کر دیا۔ چنانچہ 17 فروری 1979ء کو چین نے شمالی ویت نام کی سرحد پر حملہ کر دیا اور اس کی فوجیں ویت نام کے کئی علاقوں میں داخل ہو گئیں۔ انہوں نے ایک ساحلی قصبے Quang Yen تک پیش قدمی کی، جو دارالحکومت ہنوئی سے صرف 100 میل دور ہے۔ دو ہفتوں تک جاری یہ جنگ 6 مارچ 1979ء کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس جنگ کے شعلے سرد کرنے میں شمالی کوریا کے سربراہ کم ال سنگ کی کاوشوں کو عالمی برادری نے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔ تاہم جنگ بندی کے بعد بھی سرحد کے دونوں جانب سینکڑوں مرتبہ جھڑپیں ہوئیں۔

مرسلہ: شیخ فضل احمد صاحب

ایک باوفا بیوی۔ ایک مثالی ماں اور خادمہ سلسلہ

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ آف لاہور کا ذکر خیر

ایک بے پناہ خیال رکھنے والی رفیقہ، حیات میرا ساتھ چھوڑ گئی۔ میں غم سے نڈھال، محرومی کا شکار، ان سہانے وقتوں کی یاد تازہ کرنا چاہوں بھی تو قلم ساتھ نہیں دیتا۔ ایسے میں میں نے اپنا غم اپنے ایک پرانے دوست (جنہیں میں تو ڈاکٹر افضل کہتا ہوں اور لوگ انہیں پروفیسر افضل کے نام سے جانتے ہیں) کی جھولی میں ڈال دیا۔ انہوں نے میرا ہاتھ تھاما اور میرے دکھ کو الفاظ کا جامہ پہنایا۔ اللہ انہیں جزا دے۔

یہ ہیں صادقہ فضل صاحبہ۔ میری زوجہ محترمہ اور حضرت منشی محمد الدین صاحب سابق مختار عام کی بہو۔ اور ماشاء اللہ آٹھ بیٹیوں اور ایک بیٹے کی والدہ۔ اتنے بچوں کی پرورش ایک کٹھن کام۔ ایک اہم ذمہ داری۔ اور پھر تربیت بھی ایسی ہو کہ نگینے بنیں۔ چمکیں بھی اور دوسروں کو بھی متاثر کریں۔ تربیت ظاہری بھی ہو اور باطنی بھی۔ ایک مشکل کام مگر انہوں نے بڑے ہی احسن انداز میں نبھایا۔ اپنے بچوں سے نماز کی پابندی کروائی۔ رمضان میں روزوں کا اہتمام ہوا۔ قرآن مجید کی تعلیم دی۔ ربوہ میں بچیوں کو قرآنی کلاسوں کے لیے بھجوایا۔ اپنی بے شمار جماعتی مصروفیات کے باوجود تربیت اولاد کو اہم جانا اور اس کے لیے وقت نکالا، راہنمائی بھی کی اور قربانی کا جذبہ بھی ابھارا۔ ایک بہت بڑی ذمہ داری مگر احسن رنگ میں وہی ماں نبھا سکتی ہے جو خود عالم بھی ہو اور نیکی کے جذبہ سے سرشار بھی اور تربیت اولاد کے لیے بے قرار بھی۔ صادقہ ایک مثالی ماں تھی جس نے تربیت اولاد کو سب امور پر مقدم جانا اور اس مشن میں یقیناً کامیاب رہیں۔ کتنی کامیاب؟ مزید توقف کیجئے اس کا ذکر بھی آئے گا۔

صادقہ فضل اپنے نام کی مناسبت سے باعث فضل بنیں اپنوں کے لیے اور دوسروں کے لیے۔ ایک بہت بڑا خاندان اور جہاں زیادہ لوگ ہوں طبائع بھی مختلف ملتی ہیں۔ مگر ان کی تعریف میں ہر فرد خاندان رطب اللسان کیونکہ انہوں نے سب کا احترام کیا۔ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے شفقت سے پیش آئیں۔ مہمان نوازی کا مظاہرہ بھی ہو رہا ہے اور صلہ رحمی کا ثبوت بھی دیا جا رہا ہے۔ گویا اس محاذ پہ بھی کامیاب۔ دوسروں کے لیے بھی ہمدردی اور ان پہ شفقت۔ کئی خواتین سہارا کی متمنی ان کے ہاں پہنچیں۔ اور انہیں سہارا ملا۔ اولاد کی شادیوں کے لیے استخارہ کا کہنے آئیں تو نہ صرف استخارہ کیا بلکہ شادیوں کے انتظامات میں غرباء کو ضرورت ہوئی تو مدد بھی کی۔ پھر ایک اور کام بلکہ احسان۔ رشتے تو لوگ بڑے طمطراق سے کر لیتے ہیں مگر پھر بعض اوقات معمولی باتوں پر شکر رنجیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ طوفان اٹھتے ہیں۔ جھگڑے چلتے ہیں اور بعض اوقات گھر اجڑ جاتے ہیں یا اجڑنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے میں اگر کوئی سمجھدار، ہمدرد اور محسن وجود آگے آ جائے تو آندھیاں رک سکتی ہیں۔ فضا سازگار ہو سکتی ہے۔ جہنم سے جنت کی طرف سفر ممکن ہو سکتا ہے اور ایسا ہوا جب صادقہ نے اس کا بیڑہ اٹھایا۔ کئی خاندانوں کی باہمی شکر رنجیاں دور ہوئیں۔ میاں بیوی، ایک دوسرے کے قریب آئے۔ گھر کا ماحول سازگار ہوا۔ اور چونکہ یہ سب ایک نیک ہستی کی بدولت ہوا۔ صحیح ہمدردی کے جذبہ سے ہوا۔ اس لیے کئی گھر پھر سے آباد ہو گئے۔ محسنہ کو دعائیں ملیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اچھا کام، نیک کام ہو سکا۔

ان کا سب سے بڑا کام۔ اہم کام۔ علمی کام تھا۔ لجنہ لاہور کی سیکرٹری تصنیف و اشاعت بنیں لیکن محض اپنے نام کے ساتھ سیکرٹری کا لاحقہ لگا کے خوش نہ ہو گئیں۔ انہوں نے جانا کہ یہ کام ایسا ہے گویا پہاڑ کھودنا اور اس میں سے دریائے علم نکالنا۔ سو یہ کوہکن اپنے تیشہ سے لیس اس کام میں جت گیا۔ اور ذرا ملاحظہ کیجئے کہ علم کے کتنے دریا بہائے۔ لجنہ اماء اللہ لاہور کے شعبہ تصنیف کو ایسا فعال کیا کہ چند سالوں میں لجنہ نے کتابوں کے ڈھیر لگا دیئے۔ اور یہی نہیں کہ سیکرٹری صاحبہ نے فقط اس کام کی نگرانی ہی کی بلکہ ان کا قلم بھی تیز تیز چلا۔ اور انہوں نے خود کتابیں اپنی بھی پیش کر دیں یعنی حضرت امّ المومنین ام سلمہؓ۔ حضرت فاطمۃ الزہراؓ۔ حضرت ابو ہریرہؓ۔ حیات صالحات، بنات طیبات، فقیہہ الامّت، ترجمان القرآن۔ کتنا بڑا کام جس میں تحقیق بھی اور پھر اسے احسن رنگ میں پیش کرنا بھی شامل۔ غرض ان کی سوچ مرکوز رہی دین پہ اور ان کا قلم چلتا رہا اس سوچ کو قرطاس پر منتقل کرنے میں۔ اور وہ اشاعت دین میں منہمک رہیں۔ گوہر آبدار کاغذ کو مزین کرتے رہے۔ روشنی پھیلتی رہی۔ ایک سرور انگیز جذبہ کے ساتھ وہ ایک ایسے علمی کام میں مصروف رہیں جو انہیں از حد پسند تھا۔ اور اس طرح انہوں نے لجنہ لاہور کا جھنڈا بلند کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات شروع ہوئیں تو اپنا سب کچھ بھول کر اس جشن کے کام کو عظیم بنانے میں مصروف ہو گئیں۔ اسی کام میں کھو گئیں۔ لجنہ لاہور نے اپنا ہدف 100 کتابوں کی اشاعت مقرر کر دیا۔ اور پھر اس سیکرٹری اشاعت کی ہمت تھی کہ دھڑا دھڑ کتابیں چھپنا شروع ہو گئیں اور 70 کتابیں (جن میں سے آٹھ خود ان کی تحریر کردہ تھیں) منظر عام پر آ گئیں اور یہ سیکرٹری تصنیف و اشاعت کا اتنا بڑا کام تھا جس کی قدر کرتے ہوئے لجنہ نے خصوصی ٹرافی پیش کی، اور یہ اعزاز بھی ان بے شمار تعریفی سندات اور دیگر ٹرافیوں کے ساتھ شامل ہو کر ان کے بے شمار جماعتی کاموں کی داد دے رہا ہے۔ کتنے احسن طریق پر نبھایا جماعتی کاموں کو اور کیا خوبصورت داد پائی!

صادقہ کے گھر میں کیا ہو رہا ہے؟ ٹیلیفون کی گھنٹی بار بار بج رہی ہے۔ مستورات دعا کے لیے عرض کر رہی ہیں اور یہ نہ صرف دعا کا وعدہ کرتی ہیں بلکہ اللہ کے حضور مجسم دعا بن جاتی ہیں۔ مگر اسی پہ بس نہیں۔ دعا کی خواہشمند سے رابطہ مسلسل رہتا ہے۔ ایک وعدہ جو کیا تو اسے احسن طور پر نبھانا ہوگا۔ رشتوں کی خواہشمند مائیں استخارہ کرنے کی درخواست کر رہی ہیں۔ مناسب رشتہ تلاش کرنے کی التجا کر رہی ہیں۔ پھر جماعتی منتظمین جماعتی کاموں کے متعلق مشورے کر رہے ہیں۔ میٹنگ بلانے، کسی موضوع پہ تقریر کرنے، کوئی کتاب چھپوانے کی بات کر رہے ہیں۔ ایک کال آتی ہے۔ سخت پریشانی میں تقریباً ہکلاتے ہوئے ایک محترمہ اپنے خاوند کی بے اعتنائی بلکہ طلاق کی دھمکی کی بات کر رہی ہیں۔ مدد کی طالب ہیں اور صادقہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ ان کے گھر جا پہنچتی ہیں۔ انہیں تسلی بھی ملتی ہے اور معاملہ قدرے سلجھ بھی جاتا ہے۔ کوئی تو ہے جو ہمدرد ہے کوئی تو ہے جسے مدد کے لیے پکارا جا سکتا ہے۔ ایک اور گھنٹی بجی۔ ایک پریشان حال ماں اپنی کم مائیگی کا بیٹی کے رخصتانے میں حائل ہونے کا ذکر کر کے مالی امداد کی طالب ہوتی ہیں۔ اور یہ بچی کے رخصتانہ کے لیے بھاگ دوڑ شروع کر دیتی ہیں۔ بچی احسن طور پر رخصت ہوتی ہے اور یہ اللہ کا شکر ادا کرتی ہیں۔ الغرض تقریباً سارا دن ٹیلیفون کی گھنٹیاں بجتی رہتی ہیں اور یہ ہمدرد، خلیق، مہربان خاتون لوگوں کے کام بھی کیے جاتی ہیں اور جماعتی کام بھی نبھاتی جاتی ہیں۔

ٹیلیفون کی گھنٹی آج بھی بج رہی ہے۔ دوسری جانب سے انگلستان، امریکہ، پاکستان کی بزرگ خواتین ایک ہی بات کہہ رہی ہیں۔ رندھی ہوئی آواز میں اس ہمدرد۔ خلیق۔ ملنسار اور سب کے کام آنے والی صادقہ کی خوبیاں بھی بیان ہو رہی ہیں اور اس کے جلد رخصت ہونے پہ دلی افسوس کا اظہار بھی ہو رہا ہے اور اس محرومی کا ذکر بھی ہو رہا ہے جو ایک ایسی فعال کارکن کے اللہ کے حضور حاضر ہو جانے سے محسوس ہو رہی ہے۔ ان کے متعلق کہنا تو بہت کچھ ہے مگر میری کہی ہوئی بات شاید مبالغہ محمول کی جائے اس لیے کیوں نہ دوسروں کی سنیں۔

؎ کہتی ہے خلق خدا تجھے غائبانہ کیا؟

دوسروں کی بات کرنے لگے ہیں تو کلام امام مقدم۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے متعدد بار حوصلہ افزائی فرمائی۔ شیخ الطاف حسین، اسلام آباد نے لکھا۔ ''صادقہ صبح صادق کی طرح سچی اور کھری خاتون۔ ان کے اخلاق اور اخلاص کا پودا پیار اور محبت کی ایسی کیاری میں اُگا جس کو ازل سے ہی پیار و محبت کی کھاد اور عشق کے پانی نے سینچا۔ اس پر ہمیشہ خوشیوں کے پھول کھلے اور محبت کی مہک اٹھی ... زندگی کے پیڑ پر خوشیوں کے پھولوں سے زیادہ دکھ کے کانٹے اگتے ہیں۔ صادقہ نے آپ کو (یعنی اپنے میاں کو) ہمیشہ خوشیاں دیں۔'' جنرل ناصر احمد صاحب اپنے حلقہ کی ایک فعال کارکن کے متعلق فرماتے ہیں۔ ''ایک مثالی خاتون۔ شاکرہ اور صابرہ۔ انسانیت کی خدمت گذار۔ اور سلسلہ کی فدائیہ۔ بے سہارا بچوں کی خیر خواہ۔ نافع الناس وجود۔ اپنی اولاد کی دینی اور اخلاقی تربیت کرنے والی نہ کبھی شکایت کی نہ شکوہ، تقویٰ شعار، روحانیت سے سرشار، دعا گو، علم و فضل کا گہرا رنگ رکھنے والی۔ لجنہ اماء اللہ لاہور میں ایک منفرد مقام کی حامل''۔ کیا خوبصورت انداز اور کتنی خوبیاں گنوا دیں اس مثالی خاتون کی صدر حلقہ نے۔ والدہ انمار صاحبہ نے لکھا۔ ''بعض لوگ دلوں میں گھر بنا لیتے ہیں۔ صادقہ انہی لوگوں میں سے ایک تھی۔ ایسے لوگ جب بچھڑ جاتے ہیں تو مدتوں ان کی یادیں دلوں میں بستی ہیں۔ صادقہ ایک ذی شعور خاتون تھیں۔ ان کے شوہر کو بھی ہم نے نہایت ذمہ دار اور فرض شناس پایا کہ بیوی کے جنازے کے پاس کھڑے ہو کر مومنانہ جرات اور فراست اور صبر و تحمل کو بروئے کار لائے۔'' حسن آرا منیر صاحبہ نے لندن سے لکھا ''ایک پرعزم۔ باہمت۔ سدا بہار۔ ہنستا۔ مسکراتا۔ خوشبوئیں بکھیرتا۔ گلاب سا چہرہ۔ دیکھتے ہی دیکھتے قضا کے بے رحم ہاتھوں سے زندگی کی بازی ہار گیا۔ تمہاری نیکیاں، تمہاری بے لوث دعائیں، ہمیشہ تمہیں زندہ رکھیں گی۔''

صفیہ بیگم صاحبہ نے واشنگٹن سے لکھا۔'' دینی کاموں میں آگے آگے، بڑی خدمت کی توفیق پائی۔ بچوں کی بے مثال تربیت کی۔ ہر ایک سے پیار سے ملنے والی۔ سب رونقیں ساتھ لے گئیں۔'' اور محترمہ عطیہ عارف یوں ان کے کام کی داد دے رہی ہیں۔ ''شعبہ اشاعت کی سیکرٹری تھیں۔ بریفنگ کو زعفران زار بنانے۔ معنی خیز گفتگو کرنے والی آنٹی۔ پیار بکھیرتی تھیں۔ جتنی خوش اخلاق تھیں اتنی ہی خوش لباس اور خدا تعالیٰ نے حسن و جمال سے بھی نوازا تھا۔ کبھی دکھاوا نہ کرتیں ان کی محبتیں اور پیار لاہور میں بکھرا پڑا ہے۔ بہت وسیع القلب۔ مسائل کو کمال حکمت و دانش سے حل کرتیں اور اگر کسی کو کچھ سمجھانا ہوتا تو انداز نہایت دلکش اور گفتگو نہایت نرم ہوتی۔ انداز شگفتہ شگفتہ، بات نرم اور ملائم۔'' الغرض ایک وجود۔ اور اتنی ساری خوبیاں۔ ہر ایک ان کے کام کا معترف۔ ان کی خوبیوں کا ثنا خواں۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والی میں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36403 میں ملک طاہر احمد ولد ملک محمد شفیع صاحب قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین رقبہ 16 ایکڑ واقع بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ مالیتی -/1600000 روپے۔ جس کے ورثاء والدہ صاحبہ 6 بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ 2۔ زرعی زمین رقبہ 173 ایکڑ واقع کڑی کوٹ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/7300000 روپے جس کے ورثاء 5 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طاہر احمد ولد ملک محمد شفیع جرمنی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد ملک طاہر احمد جرمنی

مسل نمبر 36404 میں صباحت جہاں بنت ملک طاہر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/56000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت جہاں بنت ملک طاہر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 36405 میں سیدہ قرۃ العین گردیزی زوجہ اسامہ انور قریشی قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 107.19 گرام مالیتی -/1157 یورو۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 روپے ماہوار بصورت تعلیمی قرضہ وتحفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قرۃ العین گردیزی زوجہ اسامہ انور قریشی جرمنی گواہ شد نمبر 1 اسامہ انور قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالباسط گردیزی ولد سید محمد محسن گردیزی جرمنی

مسل نمبر 36406 میں منصورہ بیگم کھوکھر زوجہ عبدالقیوم کھوکھر قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 11 تولے 4 ماشے مالیتی -/1470 یورو۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ بیگم کھوکھر زوجہ عبدالقیوم کھوکھر جرمنی گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شریف الرحمان ولد عبدالرحمان صاحب جرمنی

مسل نمبر 36407 میں نشاط بیگم زوجہ ملک طاہر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولے مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نشاط بیگم زوجہ ملک طاہر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد بشیر احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 36408 میں فضل النساء بیگم زوجہ محمد یحیٰ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/200 یورو۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضل النساء بیگم زوجہ محمد یحیٰ جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد افضل پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یحیٰ خاوند موصیہ

مسل نمبر 36409 میں طاہر محمود چوہدری ولد طارق محمود ظفر قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 سوئس فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود چوہدری ولد طارق محمود ظفر سوئٹزرلینڈ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد ولد فیاض احمد سوئٹزرلینڈ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد محمد مغل سوئٹزرلینڈ

مسل نمبر 36410 میں اشارہ خان بنت داؤد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/70 یورو۔ طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔ طلائی زیور مالیتی -/260 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اشارہ خان بنت داؤد خان جرمنی گواہ شد نمبر 1 داؤد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلمان خان ولد محمد یعقوب خان جرمنی

مسل نمبر 36411 میں سمیرہ چوہدری زوجہ طاہر محمود چوہدری قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزرلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/200000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 43 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 سوئس فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرہ چوہدری زوجہ طاہر محمود چوہدری سوئٹزرلینڈ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر ولد محمد مغل سوئٹزرلینڈ

مسل نمبر 36412 میں ریحان باسم خان ولد عبدالشکور اسلم قوم افغان پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکرہ آج بتاریخ 6-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6600 سویڈش کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان باسم خان ولد عبدالشکور اسلم سویڈن گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 36413 میں وسیم الدین احمدی ولد بشیر الدین پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانچسٹر انگلستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع انگلستان مالیتی -/190000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم الدین احمدی ولد بشیر الدین مانچسٹر انگلستان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد حسنی ولد ظفر احمد حسنی انگلستان گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد چوہدری عبدالحکیم انگلستان

مسل نمبر 36414 میں یاسمین منور زوجہ معین الدین قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ پارک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/150000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 11 تولے 8 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ یاسمین منور زوجہ معین الدین کینیڈا گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 امۃ الرفیق ظفر وصیت نمبر 19410

مسل نمبر 36415 میں Sardi Mahmud Ahmad ولد Suhatma پیشہ مربی سلسلہ عمر 41 سال بیعت 1980ء ساکن سماٹرا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-4-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1168290 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sardi Mahmud Ahmad ولد Suhatma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Sulpi ولد Sadah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kurdi Amatun Hayaah Sadah پسر موصی

مسل نمبر 36416 میں Alimamy Bangura ولد Bai Bangura پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن سیرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سائیکل و ٹیپ مالیتی -/Le100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Le100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alimamy Bangura ولد Bai Bangura سیرالیون گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر شمس الاسلام وصیت نمبر 30407 گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اظہر وصیت نمبر 27119

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر: 213698
اوقات صبح 8:30 تا 1:30 بجے شام 5:30 تا 9:00 بجے رات
(ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی مرحوم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھانجے مکرم رفیق احمد صاحب ولد مکرم حمید اللہ صاحب ساکن اوٹکوار (کینیڈا) کا نکاح ہمراہ مکرمہ عاصمہ کرن صاحبہ بنت مکرم داؤد احمد صاحب آف لندن ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ مبلغ چار لاکھ روپے حق مہر پر مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی ربوہ نے مورخہ 28۔اپریل 2004ء کو بیت اللطیف دارالعلوم وسطی ربوہ میں پڑھایا۔ مکرم رفیق احمد صاحب، مکرم ماسٹر چراغ دین صاحب مرحوم آف عارف والا کے نواسے اور مکرم عطاء اللہ مرحوم آف ننکانہ صاحب کے پوتے ہیں۔ مکرمہ عاصمہ کرن صاحبہ خاکسار کے ماموں مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ کی نواسی اور مکرم برکت علی صاحب مرحوم آف کنری سندھ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب معلم وقف جدید بھوئیوال ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالباقی طاہر صاحب جو وقف نو میں شامل ہیں۔ کی آنکھوں کا آپریشن مورخہ 22 مئی 2004ء کو ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
[illegible] کی معیاری زوداثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیکلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117-ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدرٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

سانحہ ارتحال

مکرمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم احمد علی صاحب (کارکن خلافت لائبریری) احمد نگر ربوہ مورخہ 14 مئی 2004ء بروز جمعہ مختصر علالت کے بعد الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 50 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم منشی محمد موسیٰ صاحب مرحوم سابق مینیجر اسٹیٹس (سندھ) کی بیٹی اور مکرم نسیم احمد صاحب کارکن وکالت زراعت تحریک جدید کی ہمشیرہ تھیں۔ جنازہ اسی روز مکرم محمد اکرم بٹ صاحب صدر جماعت احمد نگر نے پڑھایا۔ اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ انتہائی ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

بازیافتہ شاپنگ بیگ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد لکھتے ہیں۔ ہماری بچی کی تقریب شادی کے موقع پر مورخہ یکم مئی کو تحریک جدید لان سے ایک شاپنگ بیگ ملا ہے۔ جس میں کچھ کپڑے وغیرہ ہیں۔ جن کے ہوں وہ دفتر دعوت الی اللہ فون نمبر 211476 سے رابطہ کر کے لے لیں۔" یا گھر فون: 211520 پر رابطہ فرمائیں۔

درخواست دعا

مکرم مرزا قدوس احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور (جن کی ٹانگ کا فریکچر ہوگیا تھا) کا آپریشن ہوگیا ہے اور شیخ زاید ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ رضوانہ منان صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمنان صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتہ کا واپڈا ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

معلوماتی سیمینار
انگلش لینگویج TOEFL-IELTS & FOREIGN EDUCATION
فون نمبر: 212066

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 25 مئی 2004ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	بچوں کا پروگرام
2-30 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
3-00 a.m	علمی خطابات
4-00 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-40 a.m	سوال و جواب
8-50 a.m	طب وصحت کی باتیں
9-20 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سندھی سروس
2-00 p.m	سوال و جواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	خطبہ جمعہ
5-00 p.m	تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
5-50 a.m	تعارفی پروگرام
6-55 p.m	بنگلہ سروس
7-55 p.m	ملاقات
9-00 p.m	بستان وقف نو
10-00 p.m	لجنہ میگزین
10-40 p.m	سوال و جواب
11-50 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 26 مئی 2004ء

12-40 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
1-10 a.m	بستان واقفین نو
1-50 a.m	لجنہ میگزین
3-00 a.m	سوال و جواب
3-40 a.m	سفر ہم نے کیا
4-40 a.m	تعارف
5-05 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	گلشن وقف نو
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	سوال و جواب
8-35 a.m	ہماری کائنات
9-10 a.m	تقریر جلسہ سالانہ
9-40 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-00 a.m	گلشن وقف نو
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-30 p.m	سوال و جواب
2-40 p.m	ہماری کائنات
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	برکات خلافت
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-10 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	گلشن وقف نو
10-00 p.m	تقریر جلسہ سالانہ
11-00 p.m	سوال و جواب

جمعرات 27 مئی 2004ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	گلشن وقف نو
2-40 a.m	چلڈرنز کارنر
3-10 a.m	برکات خلافت
3-50 a.m	سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-40 a.m	ترجمۃ القرآن
8-30 a.m	المائدہ
9-15 a.m	اردو ادب کا دبستان
10-00 a.m	خطبہ جمعہ
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
1-00 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-50 p.m	ترجمۃ القرآن
3-00 p.m	المائدہ
4-00 p.m	انڈونیشین سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	ملاقات
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-00 p.m	افریقن دورہ
10-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-00 p.m	خطبہ جمعہ

بقیہ صفحہ 1

آف پاکستان نے سند عنایت کی۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزاز جماعت کیلئے بابرکت ثابت ہو اور بیٹے کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 21 مئی 2004ء

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
وقت عصر	4:58
غروب آفتاب	7:04
وقت عشاء	8:40

من موہن سنگھ وزیر اعظم نامزد بھارت میں کانگرس پارٹی نے سونیا گاندھی کے انکار کے بعد ڈاکٹر من موہن سنگھ کو وزارت عظمیٰ کے لیے اپنا امیدوار نامزد کر دیا ہے اور صدر نے انہیں حکومت بنانے کی دعوت دے دی ہے۔ ڈاکٹر من موہن کا تعلق ضلع جہلم سے ہے۔ وہ جہلم کے ایک سکول میں زیر تعلیم رہے۔ سابقہ بھارتی وزیر اعظم آئی کے گجرال کے بعد من موہن سنگھ جہلم سے تعلق رکھنے والے دوسرے بھارتی وزیر اعظم ہو گئے۔

امریکی ویزا کے ساتھ فنگر پرنٹس امریکی ویزا کے ساتھ فنگر پرنٹس لینے کی پابندی جولائی سے لاگو ہو گی۔ لاگو ہونے والی پابندی کا مقصد امریکا اور مسافروں کی سیکیورٹی میں اضافہ کرنا ہے۔ فضائی کمپنیاں مسافروں کی تفصیلات امریکا کو فراہم کریں گے۔ یورپی کمیشن نے اس معاہدے کی منظوری دے دی ہے۔

آسامیاں خالی ہیں

فیڈرل پبلک سروس کمیشن اور ڈائریکٹر جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹ گورنمنٹ آف پاکستان میں چند آسامیاں خالی ہیں۔ ملازمت کی خواہش رکھنے والے احباب رابطہ کریں۔ تفصیل کیلئے 16 مئی 2004ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

چلتا ہوا کاروبار بہترین جگہ پر برائے فروخت ہے۔
کاروباری حضرات کیلئے سنہری موقع
برائے رابطہ: ناظم علیم۔ ڈیسنٹ جنرل سٹور
انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر 0320-5460807

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

CAR LEASING
From All Banks
Contact
NAEEM KHAN LAHORE
PH:0300-4243800

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ڈبل نیٹل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ چائنیز اور پاکستانی کھانوں کا مرکز
(1) چکن کارن سوپ (2) چکن منچورین (3) ایگ فرائیڈ رائس (4) چکن فرائیڈ رائس (5) چکن کڑاہی (6) تکہ کباب (7) شامی کباب (8) کٹلس (9) مچھلی فرائی (10) مٹن کڑاہی۔ سپیشل سلاد (11) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے۔ ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

سی پی ایل نمبر 29